خُدا تعالیٰ کے انبیاء
ابراہیم علیہ السلام،
موسیٰ علیہ السلام،
عیسیٰ علیہ السلام
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کیسے عبادت کرتے تھے؟
How did these prophets Abraham, Moses, Jesus &
Muhammad (peace be upon them) pray?

خُدا تعالیٰ کے انبیاء

ابراھیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کیسے عبادت کرتے تھے؟

ایک مرتبہ عالمِ اسلام کے عظیم سکالر شیخ احمد دیدات نے جدّہ، سعودی عرب کا دورہ کیا اور اپنی زندگی کا ایک اہم واقعہ ناظرین کے گوش گُزار کیا۔

انہوں نے ذکر کیا کہ ایک مرتبہ اُنہیں یہود اور نصاریٰ کے ایک گروہ کو اپنے ساتھ ڈربن (Durban)، جنوبی افریقہ (South Africa) کی ایک مسجد میں لے جانے کا اتفاق ہوا۔ مسجد میں داخل ہونے پر شیخ احمد دیدات نے نہ صرف خود جوتے اُتارے بلکہ سب سے درخواست کی کہ اپنے جوتے اُتار دیں لہٰذا سب نے اپنے جوتے اُتار دیئے۔ تب شیخ دیدات نے اُن سے پوچھا: "کیا آپ جانتے ہیں کہ جوتے اُتارنے کی وجہ کیا ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا: "نہیں"۔ شیخ دیدات نے وضاحت کی: جب موسیٰ علیہ السلام کوہِ سینا پر تھے تو خُدا تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا:

"اِدھر پاس مت آ۔ اپنے پاؤں سے جُوتا اُتار کیونکہ جِس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مُقدّس زمین ہے۔" (خروج ۳ : ۵)

جب یہود و نصاریٰ بینچ پر بیٹھ گئے اور مشاہدہ کرنے لگے تو شیخ دیدات نے وضو

کرنے کے لیئے اُن سے معذرت چاہی۔ وضو کرنے کے بعد شیخ احمد دیدات اُن کے پاس آئے اور اُن کو وضاحت کی: یہ عمل دن میں پانچ مرتبہ دُھرایا جاتا ہے اور نہ صرف صحت کے لیئے بے حد مُفید ہے بلکہ تاریخی سند بھی رکھتا ہے۔ اُنھوں نے دوبارہ حوالہ دیا:

"اور موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ پاؤں اُس میں دھوئے۔ جب جب وہ خیمۂ اجتماع کے اندر داخِل ہوتے اور جب جب وہ مذبح کے نزدیک جاتے تو اپنے آپ کو دھو کر جاتے تھے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم کِیا تھا۔"

(خروج ۴۰ : ۳۱ – ۳۲)

فرض نماز کے بعد شیخ دیدات دوبارہ یہود و نصاریٰ کے گروہ کے پاس گئے جو کہ دیگر مُسلمانوں کو سنن و نوافل ادا کرتے ہوئے دیکھنے میں مشغول تھے۔ شیخ احمد دیدات نے ارکانِ نماز اور بالخصوص سجدہ کی اُن کو وضاحت کی۔ سجدہ کرتے ایک شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شیخ احمد دیدات نے بتایا کہ اِس طریقے سے تمام انبیاء نماز ادا کرتے تھے۔ اُنھوں نے اپنے اِس جملے کی تائید میں مندرجہ ذیل اسناد اُن کے گوش گزار کیں:

"تب ابرام سرِنگوں ہو گیا اور خُدا نے اُس سے ہم کلام ہو کر فرمایا۔۔۔"

(پیدائش ۱۷ : ۳)

Immediately, Abram bowed with his face touching the ground, and again God spoke to him,... (Genesis 17:3)

تب ابرہام سر نگوں ہُوا۔ ۔ ۔ (پیدائش ۱۷ : ۱۷)

اور موسیٰ اور ہارُون جماعت کے پاس سے جا کر خیمہ اجتماع کے دروازہ پر اوندھے مُنہ گرے۔تب خُداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا۔(گنتی ۲۰ : ٦)

Moses and Aaron went from the assembly to the entrance of the tent of meeting. Immediately, they bowed with their faces touching the ground, and the glory of the LORD appeared to them. (Number 20 : 6)

"تب یشوع نے زمین پر سر نگوں ہو کر سجدہ کیا۔۔۔" (یشوع ۵ : ۱۴)

"پھر (یسوع) ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یُوں دُعا کی۔۔" (متّی ۲٦:۳۹)

شیخ دیدات نے اُن سے فرمایا کہ وہ (یہود و نصاریٰ) یہود و نصاریٰ کے طریقہٗ عبادت سے بخوبی واقف ہیں اور یہ کہ اب اُنہوں نے مسلمانوں کے طریقہٗ عبادت کا بھی بخوبی مشاہدہ کر لیا ہے۔

شیخ دیدات نے شائستگی سے اُن سے سوال کیا: "کس کا طریقہٗ عبادت زیادہ مسیحی ہے؟" اُنہوں نے بلا تامّل جواب دیا:

"بلاشبہ مُسلمانوں کا طریقہٗ عبادت دوسروں کے طریقہٗ عبادت سے زیادہ مسیحی ہے۔"

اکثر نو مسلم جو کہ گزشتہ زندگی میں مسیحی تھے اِس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ ایسا کرنے (اسلام قبول کرنے) کے بعد وہ اب بہتر مسیحی ہیں۔ لفظ "مسیحی" کا مطلب ہے "مسیح کا پیروکار"۔ لٰہذا کیونکر یہ لوگ جو کہ اب مسلم ہیں اِس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریبی پیروکار بن گئے ہیں؟

اِس کا منطقی جواب بائبل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق پائے جانے والے مندرجات کا مشاہدہ ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ہم اناجیل کو پڑھیں تو ہمیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح میں زمین پر پیشانی ٹیک کر سجدہ کرنے، اپنے پیروکاروں سے مُلاقات کے وقت اُن پر سلامتی بھیجنے، اور کثیر وقت تک روزے سے رہنے کا ذکر مِلتا ہے۔

بہت سے نو مسلم سابقہ عیسائی اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب قرآنِ مجید کے کلام کی اُن کے فطری عقائد سے مُطابقت تسلیم کرنے سے قبل بھی وہ فطرتاً مُسلم تھے۔

"اے ایمان والو! رکوع سجدہ کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔" (قرآنِ کریم ۲۲ : ۷۷)

آپ نے مشاہدہ کیا کہ توحید کی طرف قلبی میلان کو انسانی فطرت سے جُدا نہیں کیا جا سکتا۔ آج حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کا دعوٰی کرنے والے کچھ لوگ راہِ حق سے بھٹک چکے ہیں۔ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق ایک بالکل نیا دین گھڑ لیا اور یوں اُنہیں ایک ایسے مقام پر

فائز کر دیا جس کا اُنہوں نے کبھی دعویٰ نہیں کیا۔

آپ دیانتداری سے اپنی ذات سے مندرجہ ذیل سوال پوچھیئے:
آج حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح پر حقیقت میں کون عمل پیرا ہے؟

شاید آپ کے علم میں ہو کہ مسلمان ایک دِن میں کم از کم پانچ وقت عاجزی سے اپنی پیشانی کو زمین پر ٹیکتے ہوئے سجدہ کرتے ہیں۔

مسلمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر کاربند ہیں، جس عقیدے کی اُنہوں نے تبلیغ کی اور عمل پیرا رہے اُسی راستے پر قائم ہیں۔اسی طرح، مسلمان اُسی خُدا (اللہ تعالیٰ) کی عبادت کرتے ہیں جس کی عبادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیا کرتے تھے اور جو ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خُدا ہے۔

مزید یہ کہ، مُسلمان آپس میں مُلاقات کے وقت السّلام علیکم (آپ پر سلامتی ہو) کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں، جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام 40دن روزے سے رہے اِسی طرح مُسلمان ماہِ رمضان میں مسلسل ایک ماہ تک روزے رکھتے ہیں۔

آیئے ہم خُود کو خُدا تعالیٰ کے حضور عاجز کریں اور اُس کی عبادت ایسے کریں جیسے اِن تمام انبیاء نے کی۔ ہم نماز (صلاۃ) کی کتاب ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیئے درج ذیل ویب سائٹ پر آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں:

www.islamic-invitation.com

اِس کتابچہ میں بائبل کے اقتباسات کا اردو ترجمہ
"کتابِ مُقدّس، پاکستان بائبل سوسائٹی، انارکلی، لاہور، پاکستان۔ اشاعت ۲۰۱۰ء" سے ماخوذ ہے۔